السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

...پاکپتن میں بابا فرید کی قبر پر ایک بہشتی دروازہ ہے ،جسے ایک سال کے بعد کھولا جاتا ہے اوراس سے گزرنے والے عقیدہ رکھتے ہیں کہ انہوں نے جنت کے دروازے کو پار کرلیا ہے ۔اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ

1۔ اس دروازہ کی قفل کشائی ایک مجاور کرتا ہے جبکہ جنت کا دروازہ تو رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم کھولیں گے ،کیا یہ توہین رسالت نہیں ہے ۔

2۔ جولوگ اس دروازے سے گزرتے ہیں،ان کے متعلق شرعاکیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

استفتاح میں جوصورتحال بیان کی گئی ہے اس میں صرف توہین رسالت ہی نہیں بلکہ ا تعالیٰ کی توہین کا بھی نمایاں پہلو پایا جاتا ہے ۔اس سے بڑھ کر یہ پورے عالم اسلام سے استہزاء ومذاق کے مترادف ہے ۔ا تعالیٰ نے اپنے ہاں آسمانوں پر جنت کو پیدا کیا ہے اوراس میں اہل ایمان کےلیے بے شمار ایسی نعمتیں پیدا کی ہیں جوآج ہمارے وہم وگمان میں بھی نہیں ہیں ۔اس میں ا تعالیٰ اپنے ماننے والوں کو نہایت اعزازواحترام سے داخل فرمائیں گے اورخود رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم اس جنت کا افتتاح فرمائیں گے ۔اس کے برعکس بابا فرید کی قبر پر جنت کے بغیر صرف ایک دروازہ نصب ہے جسے بہشتی دروازہ کہا جاتا ہے ،اس پر عربی عبارت بھی غلط تحریر ہے عبارت اس طرح ہے ۔

''مَنۡ دَخَلَ ہٰذِہِ الۡبَابَ دَخَلَ الۡجَنَّۃَ'' یعنی ''ھذا'' کے بجائے ''ھٰذِہِ'' لکھا ہے ۔''

اس میں داخل ہونے والوں کی خوب مرمت کی جاتی ہے ،انہیں وہاں تعینات افرادزودوکوب کرکے گناہوں سے پاک کرتے ہیں ۔پولیس کی لاٹھیاں کھانے کے بعد ''بابا فرید'''بابا فرید'کہتے ہوئے وہاں سے بھاگتے ہیں ۔لیکن ا تعالیٰ کی جنت میں ایسا سلوک نہیں ہوگا ۔ارشاد باری تعالیٰ ہے :

''جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگا راللہ ہے ، پھر اس پر ڈٹ گئے ،ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں اوران سے کہتے ہیں نہ خوف کرواورنہ غم کھاؤاوراس جنت کی خوشی مناؤ،جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی تمہارے دوست ہیں ۔اس آخرت میں تمہارا جوجی چاہے گا تمہیں ملے گا اور جوکچھ مانگو گے پورا ہوگا یہ بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہوگی ۔'' [۴۱/حم السجدہ:۳۲]

اس لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ حکمت عملی کے ساتھ ان لوگوں کوراہ راست پرلایا جائے ،یہ دراصل جہالت کے کرشمے ہیں ،یہ لوگ حقیقی جنت سے ناآشنا ہیں ،انہیں اس حقیقی جنت سے آشنا کرنے کےلیے محنت کی ضرورت ہے جسے ہم ادا نہیں کررہے ہیں ۔وا المستعان

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2،صفحہ:49